السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

۔کیا سگریٹ اور نسوار حلال ہیں یا حرام؟ 2۔ اگر حرام ہیں تو کیا سگریٹ نوشی کرنے والے فرد اور نسوار ڈلنے والے فرد کی نماز قبول ہوتی ہے یا نہیں قرآن اور حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟ 1

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ اور نسوار دونوں حرام ہیں دلائل کے لیے سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز ابن باز حفظہ اللہ تعالیٰ کا اس سلسلے میں فتویٰ بالتقویٰ ملاحظہ فرمائیں۔ ''**سگریٹ پینے، اس کی بیع اور اس کی تجارت کے متعلق شیخ**(1) **ابن باز کا فتویٰ:** سگریٹ نوشی حرام ہے کیونکہ یہ گندی چیز ہے اور بہت سے نقصانات پر مشتمل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تو اپنے بندوں کے لئے کھانے پینے کی چیزوں میں سے پاکیزہ چیزیں ہی ان پر مباح کی ہیں اور گندی چیزوں کو حرام کیا ہے چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں

یَس َٔلُونَکَ مَاذَآ اُحِلَّ لَہُم قُل اُحِلَّ لَکُمُ لطَّیِّبٰتُ --مائدة

:لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا ان کے لئے حلال کیا گیا ہے آپ کہہ دیجئے کہ پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں نیز اللہ تعالیٰ نے سورہ اعراف میں اپنے نبی محمدﷺ کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا

یَاْ مُرُہُم بِ ل مَعرُوفِ وَیَنہٰہُم عَنِ ل مُنکَرِ وَیُحِلُّ لَہُمُ لطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیہِمُ ل خَبٰٓئِثَ --الاعراف 157

وہ پیغمبر لوگوں کو بھلی باتوں کا حکم دیتا ہے اور بری باتوں سے روکتا ہے اور وہ ان کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے اور گندی چیزیں حرام کرتا ہے۔ اور تمباکو نوشی اپنی تمام قسموں سمیت پاکیزہ چیزوں سے نہیں بلکہ گندی چیزوں سے ہے اسی طرح تمام نشہ آور چیزیں بھی گندی چیزوں سے ہیں تمباکو نہ پینا جائز ہے نہ اس کی بیع جائز اور نہ ہی اس کی تجارت جائز ہے جیسا کہ شراب کی صورت ہے لہٰذا جو شخص سگریٹ پیتا ہے یا اس کی تجارت کرتا ہے :اسے جلد ہی اللہ تعالیٰ کے حضور رجوع اور توبہ کرنا گزشتہ فعل پر نادم ہونا اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرنا چاہیئے اور جو شخص سچے دل سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے

وَتُوبُوٓا اِلَی للّٰہِ جَمِیعًا اَیُّہَ ل مُؤ مِنُونَ لَعَلَّکُم تُف لِحُونَ --نور 31

''اور اے ایمان والو! سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ''

نماز ہو جاتی ہے قبول ہونے کا اللہ تعالیٰ ہی کو علم ہے البتہ سگریٹ نوش اور نسوار خوار انسان کو مستقل امام نہیں بنا سکتے۔ (2)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

کھانے پینے کے احکام ج1ص449

محدث فتویٰ